

# تختی نمبر ۱ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مفردات

**تختی نمبر ۱ ہدایات** یہ حروف مفردات بنیاد ہیں اسی میں بچے کے تلفظ درست کروائیں اور حروف کے نقطے بھی یاد کروائیں سطر کے آخر سے دائیں اور اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف پڑھوائیں اگر اس تختی میں کسی ایسی تباہی دیکھیے اس کا اثر بہت آگے تک جائے گا اور کمزور بنیاد پر اچھی عمارت ممکن نہیں

**مفردات**

ا	ب	ت	ث	ج	ح
خ	د	ذ	ر	ز	س
ش	ص	ض	ط	ظ	ع
غ	ف	ق	ک	ل	م
ن	و	ہ	ء	ی	یا

حروف ظ ذ ث سیٹی والے حروف ص ن ر س حروف قلقلہ ق ط ب ج د

حروف حلقی ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ حروف ص ض ط ظ خ غ ق

حروف ی ر م ل و ن ہمزہ و آواز ت ط ث س ص ح ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ حروف ض ظ ق ک

ترتیب حروف اوی ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ ع ح غ خ ق ک ج ش ی

ض ل ن ر ط د ت ظ ذ ث ص ن ر س ف ب م و

# تختی نمبر ۲ مَرگبات

(۱) مرکب حروف کو ایک ایک کر کے ان کی پہچان کروائیں مثلاً لا میں دائیں طرف والا ل ہے اور بائیں طرف والا الف (۲) ایک سی صورت والے حروف کے نقطے ردو بدل کر کے یاد کرائیں مثلاً ب کا نقطہ اگر اوپر رکھ دیں تو کونسا حرف بن جائیگا اور ت کے نقطے نیچے لگا دیں تو کونسا حرف ہوگا۔ ت اور ق ش اور ث میں کیا فرق ہے۔ **نوٹ** بچے کی آسانی اور قاعدے کی خوبصورتی کیلئے پورے قاعدے میں سوائے موٹے حروف کے ہر حرف کو الگ رنگ دیا گیا ہے۔

ا	لا	لا	با	لا
ل	لا	ل	ب	ل
ل	لا	ل	ب	ل
ک	ک	ک	ک	ک
کا	کا	کا	کا	کا
ت	ت	ت	ت	ت
ث	ث	ث	ث	ث
ن	ن	ن	ن	ن
یا	یا	یا	یا	یا
ت	ت	ت	ت	ت
ن	ن	ن	ن	ن
ت	ت	ت	ت	ت
ن	ن	ن	ن	ن
ت	ت	ت	ت	ت
ن	ن	ن	ن	ن
ت	ت	ت	ت	ت
ن	ن	ن	ن	ن

نخ	یخ	بج	یم	بم
نم	تم	ثم	بی	لی
نی	تی	ٹی	نیل	تئل
بیل	یتل	ثشل	نبن	بنن
تین	یتن	ثثن	ج	ح
خ	حث	خب	جت	تحت
یجب	بخت	ة	ه	بة
یه	ته	نة	ه	یهب
بها	بهم	د	ذ	جد
خذ	سر	نر	جر	خر

ر	ز	یر	تز	س
ش	سل	شل	ص	ض
ط	ظ	صب	طب	ضا
ظا	ع	ع	ء	عز
غر	صع	ضع	بعد	تغذ
أ	و	ئ	ف	ق
ہمزہ بشل الف	ہمزہ بشل واو	ہمزہ بشل یا		
و	قو	فو	فقل	ققل
یف	م	م	حم	لم
	تم	تیم		

**تنبیہ** اب بچے سے قرآن مجید کے حروف کی شناخت کروائیں اگر انکے تو اس سختی کو پھر سے خوب یاد کروائیں

## تختی نمبر ۳ حروف مقطعات

حروف مقطعات کا طلبہ کو حفظ کرا دینا موجب برکت ہے

الْم	الْبَصْر	الرَّ	الْبَر
كَلْهَيْعَصْ	طَهْ	طَسَمْ	حَمْ
طَسْ	يَسْ	صْ	حَمْ
حَمْ عَسَقْ	قْ	نْ	

تختی نمبر ۴ حرکات

**ہدایات** حرکات اس طرح یاد کروائیں کہ ذرا اوپر زیر نیچے پیش اوپر مڑا ہوا حروف پر حرکات لگا کر بتلائیں۔ حرکات کو قطعاً کھینچنے نہ دیں۔ اتنا بھی جلدی نہ پڑھنے دیں کہ جھکا محسوس ہو اور مجہول بھی نہ ہونے دیں **تنبیہ** جس الف پر جزم یا کوئی حرکت ہو اسے ہمزہ کہتے ہیں حرکات کی سختی میں حروف کے مخارج کی ترتیب کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ لہذا انچے کو بتلائیں کہ یہ دو **ء** یا تین حروف **ط** دت ایک ہی جگہ سے پڑھے جاتے ہیں اور اپنی صفات کی وجہ سے الگ الگ پہچانے جاتے ہیں۔

𠂇	𠂇	𠂇	𠂇	𠂇	𠂇
---	---	---	---	---	---

ع	ع	ع	ع	ح	ح
غ	غ	غ	غ	خ	خ
ق	ق	ق	ق	ك	ك
ج	ج	ج	ج	ش	ش
ي	ي	ي	ي	ض	ض
ل	ل	ل	ل	ن	ن
ر	ر	ر	ر	ط	ط
د	د	د	د	ت	ت
ص	ص	ص	ص	س	س
ز	ز	ز	ز	ظ	ظ

ذِ	ذُ	ثِ	ثُ
فِ	فُ	وِ	وُ
بِ	بُ	مِ	مُ

## تختی نمبر ۵ تنوین

**ہدایات** دوزیر دویش کو تنوین کہتے ہیں اسی تنوین کی تختی سے غنہ کرنے کی مشق کروائیں۔ غنہ ناک میں آواز چھپانے کا نام ہے۔ بچے کی آسانی کیلئے تنوین پر غنہ کرنے کا قاعدہ یوں سمجھائیں کہ تنوین کے بعد اگر **ء** **ع** **ح** **غ** **ل** **د** میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ نہیں ہوگا ان کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ **تنبیہ** بچے سے پوچھیں کہ یہاں غنہ کیوں ہے اور یہاں کیوں نہیں جواب میں پورا قاعدہ سنیں **تنبیہ** زبر کی تنوین میں الف کا نام نہ لیا جائے ایسے ہی یا کا بھی۔

مَا	مِ	مُ	بَا	بِ	بُ
وَا	وِ	وُ	فَا	فِ	فُ
ثَا	ثِ	ثُ	ذِی	ذِ	ذُ
ظَا	ظِ	ظُ	زَا	زِ	زُ



سَا	سِ	سُ	صَا	صِ	صُ
ثَا	ثِ	ثُ	دِ	دِ	دُ
ظَا	ظِ	ظُ	رَا	رِ	رُ
زَا	زِ	زُ	حِ	حِ	حُ
ضَا	ضِ	ضُ	طِ	طِ	طُ
شَا	شِ	شُ	جِ	جِ	جُ
ظَا	ظِ	ظُ	قِ	قِ	قُ
خَا	خِ	خُ	غِ	غِ	غُ
حَا	حِ	حُ	عِ	عِ	عُ
هَا	هِ	هُ	مِ	مِ	مُ



## تمختی نمبر ۶ مشق حرکات و تنوین

**ہدایات** یہاں سچے سچے سے کروائیں اور حرفوں کو ملانا خود بتلائیں۔ اگر نچے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقے سے نہ بتلا سکیں تو پچھلا پڑھا ہوا پھر سے دہرائیں۔ جب تک نچے خود سچے نہ کر لگیں آگے سبق ہر گز نہ دیں۔ اس اصول کو کبھی ترک نہ کریں ورنہ آپ کی محنت اور نچے کی عمر ضائع ہوگی۔ **تنبیہ** یہاں بھی غنہ کی مشق سابقہ طریقے پر کروائیں کہ تنوین کے بعد اگر ع ح غ خ ل د آئے تو غنہ نہیں ہوگا۔ ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ **نوٹ** (ر) پر اگر زیر پائش ہو تو (ر) موٹی ہوگی اگر زیر ہو تو (ر) باریک پڑھیں گے۔

أَبَدًا	أَحَدٌ	أَخَذَ	أَذِنَ	أَمَرَ
أَنَا	بَخِلَ	بَرَرَةٍ	جَعَلَ	جَمَعَ
حَسَدًا	حَشَرَ	خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ
ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةٍ	سُرَّرَ	سَفَرَةٍ
صُفًّا	وَسَطًا	طَبِقَ	طَبَقًا	طَوَى
عَبَسَ	عَدَلَ	عَلَقَ	عَمِدَ	عِنَبًا

غَبْرَةٌ	فَعَلَ	قَتَرَةٌ	قُتِلَ	قَدَارَ
قُرِئَ	قَسَمَ	كَبِدًا	كُتِبَ	كَسَبَ
كَفَرَ	كُفُوا	لُبَدًا	لُمَزَةٌ	لَهَبَ
مَسَدٍ	نَخِرَةٌ	وَجَدَ	وَسَقَ	وَقَبَ
وَلَدًا وَهَبَ هُمَزَةٌ هُدًى				

## تختی نمبر ۷ کھڑی زیر، کھڑی زیر، الٹا پیش

**ہدایات** کھڑی زیر کھڑی زیر، الٹا پیش کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھا جائے۔ کھڑی زیر الف مدہ کی جگہ کھڑی زیر یا مدہ کی جگہ اور الٹا پیش واو مدہ کی جگہ ہے۔

**نوٹ** حرکات کی تختی نمبر 4 سے موازنہ کروا کے پڑی اور کھڑی حرکات کا فرق خوب سمجھائیں

**تنبیہ** تون اور میم کے بعد آنے والے حروف مدہ کی آواز ناک میں جانے سے بچائیں مثلاً نَمَ کا ثَوَابِی لَمْ مَا مَوَاحِی میں الف واو اوری کی آواز ناک میں نہ جانے دیں بلکہ منہ کی خالی حصہ سے ادا کروائیں۔

بِ	یِ	ہِ	مِ	لِ	وِ
نِ	عِ	ہِ	عِ	خِ	غِ

خ	ث	ث	ج	د	ذ
ز	س	ش	ض	ض	ط
ظ	ف	ق	ك	ا	ه
	و	ة	ع		

## تختی نمبر ۸ مدہ ولین

**ہدایات** حروف مدہ 'ا' و 'ی' یہ تینوں حروف مدہ کہلاتے ہیں اگر الف سے پہلے زیر ہو تو (الف مدہ) اور وساکن سے پہلے پیش ہو تو (واو مدہ) ی ساکن سے پہلے زیر ہو تو (یائے مدہ) یہ حروف ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھے جاتے ہیں۔ جسے ماضی کہتے ہیں جیسے **بَا بُوَا یِی** اور ان حروف مدہ کے بعد اگر سبب مدہ مزہ اور سکون (اصلی) یا بوجہ وقف ہو تو لمبی مدہ ہوگی جسے مد فرعی کہتے ہیں **تنبیہ** جزم کا دوسرا نام سکون ہے جس حرف پر سکون ہو اس حرف کو ساکن کہتے ہیں۔

بَا	بُوَا	بِی	تَا	تُوَا	تِی
ثَا	ثُوَا	ثِی	حَا	حُوَا	حِی
خَا	خُوَا	خِی	رَا	رُوَا	رِی

زَا	زُوا	زِيْ	طَا	طُوا	طِيْ
ظَا	ظُوا	ظِيْ	فَا	فُوا	فِيْ
هَا	هُوَا	هِيْ	يَا	يُوا	يِيْ
ءَا	أُوا	إِيْ	جَا	جُوا	جِيْ
دَا	دُوا	دِيْ	ذَا	ذُوا	ذِيْ
سَا	سُوا	سِيْ	شَا	شُوا	شِيْ
صَا	صُوا	صِيْ	ضَا	ضُوا	ضِيْ
عَا	عُوا	عِيْ	غَا	غُوا	غِيْ
قَا	قُوا	قِيْ	كَا	كُوا	كِيْ
لَا	لُوا	لِيْ	مَا	مُوا	مِيْ

نَا نُوَا نِيْ وَا وُوَا وِيْ

**حروف لیں** ی اور واو ساکنہ سے پہلے زیر ہونے پر یہ حروف لیں کہلاتے ہیں ان کو پڑھتے وقت کھینچنے اور جھکا دینے سے اور مجہول پڑھنے سے پہلایا جائے۔ کیونکہ یہ حروف نرمی سے آواہوتے ہیں اس لئے ان کو لیں کہتے ہیں

تُو تِيْ ثُوْ ثِيْ دُوْ دِيْ

ذُوْ ذِيْ رُوْ رِيْ زُوْ زِيْ

سُوْ سِيْ شُوْ شِيْ صُوْ صِيْ

ضُوْ ضِيْ طُوْ طِيْ ظُوْ ظِيْ

لُوْ لِيْ نُوْ نِيْ اُوْ اِيْ

بُوْ بِيْ جُوْ جِيْ حُوْ حِيْ

خُوْ خِيْ عُوْ عِيْ غُوْ غِيْ

فُوْ فِيْ قُوْ قِيْ كُوْ كِيْ

مَوْ	هَيَّ	وَوُ	وَيَّ	هَوُ	هَيَّ
------	-------	------	-------	------	-------

يَوُ	يَيَّ
------	-------

## تختی نمبر ۹ مشق حرکات

کھڑی زیر، کھڑی زیر، الٹ پیش  
مد ولین و تنوین

**قاعدہ نمبر (۱)** حروف مدہ کے بعد اگر (ء) ہو تو مدہ ہمیشہ چار الف ہوگی۔ اگر (ا) اسی کلمہ میں ہے تو مدہ متصل اور مدہ واجب کہتے ہیں۔ جیسے جَاءَ اگر حرف مدہ پہلے کلمہ کے آخر میں ہوں اور (ا) دوسرے کلمہ کے شروع میں ہو تو اس کو مدہ منفصل اور مدہ جائز کہتے ہیں۔ جیسے اِنَّا اَنْزَلْنَا **قاعدہ نمبر (۲)** اگر حرف مدہ یا حروف لین کے بعد سکون ہو تو وہاں بھی مدہ ہوگی۔ اور اگر سکون پہلے سے ہی ہے تو اس کو مدہ لازم کہتے ہیں۔ اس کی مقدار پانچ الف ہے جیسے اَلَّذِي اور اگر سکون وقف کی وجہ سے ہے تو مدہ دُغی اور مدہ عارضی کہتے ہیں۔ اس کی مقدار تین الف ہے۔ جیسے جُوعٌ خَوْفٌ وغیرہ پر وقف کریں **قاعدہ نمبر (۳)** (ر) کے اوپر زیر یا پیش ہو تو موٹی پڑھتے ہیں اور اگر زیر ہو تو (ر) باریک ہوگی **تسبیہ** غنہ کی مشق بھی سابقہ طریقے پر ہی کروائیں کہ تنوین کے بعد ۵ ع ح غ خ ل ر آئے تو غنہ نہیں ہوگا۔ ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آئے تو غنہ ہوگا۔ بچے سے غنہ ہونے اور نہ ہونے کی وجہ پوچھیں نیز ہر کلمہ کے آخر میں وقف کرنا بھی سکھائیں۔ جب کسی جملہ پر وقف کرنا ہو تو سب سے آخری حرف کو اگر ساکن نہ ہو تو ساکن کر دیں اور آواز اور سانس دونوں کو ختم کر دیں گے گول (ق) پر جب وقف کریں تو (ہ) پڑھی جائے گی۔

**نوٹ:** مد کا بچہ مندرجہ ذیل دونوں طرح درست ہے۔ نیم الف مد زیر جَاءَ ہمزہ زیر ۵ جَاءَ نیم زیر الف مد جَاءَ ہمزہ زیر ۵ جَاءَ نیم زیر یا مد چھائی ہمزہ زیر ۵ چھائی نیم زیر یا مد چھائی ہمزہ زیر ۵ چھائی

اَمَنْ	اَوِي	اَنِيتِ	الف	اَيْنَ
بِه	جَاءَ	جَاءِي	جُوعٌ	خَوْفٌ
خَيْرٌ	دُودٌ	ذَلِكَ	رَضُوا	شَاءَ

مَلِكٍ شَيْءٍ طَغَى طَغَوْا طَيْرًا

عَادٍ عَلَى عَيْنٍ فِيهِ قَالَ

قَوْلٍ كَانَ كَيْدًا كَيْفَ لَوْحٍ

لَيْسَ مَالًا نَارًا مَاءٍ وَيْلٌ

يَوْمٍ يَرَهُ حَاسِدٍ حَافِظٍ

دَافِقٍ شَاهِدٍ عَابِدٍ عَائِلًا

غَاسِقٍ نَاصِرٍ وَالِدٍ أَعُوذُ

أَكِيدُ يَخَافُ يَدُهُ يُقَالُ

تُرِبًا حِسَابًا سُبَاتًا سِرَاجًا

سَلَمٌ شِدَادًا شَرَابًا صَوَابًا



طَعَامٍ عَذَابُ عَطَاءٍ غُثَاءٍ

كِتَابًا كِرَامًا لِبَاسًا لِسَانًا

مَا بَا مَتَاعًا مُطَاعٍ مَعَاشًا

مَفَازًا مِهْدًا نَبَاتًا وَفَاقًا

ثُبُورًا رَسُولٍ شُهُودٍ قُعُودٍ

وُجُوهٍ أَثِيمٍ أَلِيمٍ بَصِيرًا

خَبِيرًا رَحِيقٍ شَهِيدٍ عَظِيمٍ

قَرِيبًا كَرِيمٍ فَحِيدٍ مُحِيطٍ

نَعِيمٍ يَتِيمًا يَسِيرًا رُؤِيدًا

قُرَيْشٍ عَيْشَةٍ مَوْدَةٍ

# مَوْضُوعَةٌ مَوَازِينُ يَوْمِي

## تختی نمبر ۱۰ سَلُون یعنی جزم

جزم کی صورت اور نام یاد کروائیں، ان سوالات کے جوابات بھی یاد کروائیں، **سوال** جزم کیسا ہوتا ہے؟ **جواب** مڑا ہوا **سوال** جزم والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ **جواب** ساکن **سوال** جزم والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ۔ اس تختی میں حروف کی صحت پر خاص خیال رکھا جائے ہم آواز حروف میں فرق خوب سمجھائیں۔ مثلاً، س، ص میں اور ذ، ز، ظ، میں اور اسی طرح ت، ط اور ق، ک، میں فرق ہونا ضروری ہے۔ معذور بچہ مجبور ہے کوشش جاری رکھی جائے۔

اَبُ	اِبُ	اُبُ	اَتُ	اِثُ
اُتُ	اِثُ	اُثُ	اُجُ	اِجُ
اِجُ	اُجُ	اِخُ	اُخُ	اِذُ
اُخُ	اِخُ	اُذُ	اِذُ	اُزُ
اِزُ	اُزُ	اِزُ	اُزُ	اِزُ
اِزُ	اُزُ	اِزُ	اُزُ	اِزُ

اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَشْ	اِشْ
اُشْ	اَصْ	اِصْ	اُصْ	اَضْ
اِضْ	اُضْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ
اَظْ	اِظْ	اُظْ	اسی طرح آخر تک	

## تختی نمبر ۱۱ مشق سکون

**سوال:** نون ساکن اور توین پر غنہ کب ہوتا ہے۔ **جواب:** جب ان کے بعد کوئی حرف صحتی ووع ح ع خ اور ل نہ ہو **سوال:** راء ساکنہ (ز) کب موئی ہوتی ہے؟ **جواب:** جب اس سے پہلے یائے ساکنہ نہ ہو یا اس سے پہلے زیر اصلی اسی کلمہ میں نہ ہو اور اگر رائے ساکنہ کے بعد اسی کلمہ میں حرف مستعلیہ ہو تو ہر حال میں پر یعنی موئی ہوگی۔ اگر پہلے ہو تو اختیار ہے حروف مستعلیہ یعنی موئے حروف یہ ہیں ص ض ط ظ ح غ ق **علامات وقف** ○ وقف تام ہر وقف لازم۔ (ط) وقف مطلق (ج) وقف جائز (س) سکتہ سانس نہ نئے (وقف) ذرا لمبا سکتہ (ز) وقف مجوز (لا) پر اگر مجبوراً وقف کرنا پڑے تو پیچھے سے ملا کر پڑھو۔ لا کے بعد سے ابتدا نہ کرو۔ **نوٹ:** ہر کلمہ کے آخر میں بچے کو وقف کرنا سکھائیں۔

اَنْتَ اِهْدِ بَعْدُ بَطْشَ سَعٰی  
کُنْتُ لَسْتُ اَمْرٌ بَرْدًا جَمْعًا

حَبْلٌ خُسِرَ خَلْقًا سَبَحًا سَبَقًا

شَأْنٌ صُبْحًا ضَبْحًا عَبْدًا

عَدْنٍ عَشِيرَ عَصْفٍ غَرْقًا غُلْبًا

فَصْلٌ قَدْ حَاقَ قَضْبًا كَاسًا كَذْحًا

لَغَوًا مِسْكٌ نَخْلًا نَشْطًا نَفْسٍ

نَقْعًا يُسْرًا أَبْقَى تَرْضَى تَنْسَى

يَخْشَى يَسْغَى يَتَلَوْا يَدْعُوا تَجْرَى

يَهْدَى يُغْنَى أَلْقَتْ أَمْهَلُ إِقْرَأْ

فَارْغَبْ فَاَنْصَبْ وَانْحَرْ أَخْرَجْ

أَرْسَلَ أَغْطَشَ أَفْلَحَ أَكْرَمَ

اللَّهُمَّ أَنْشِرْ أَنْقَضْ دَمْدَمَ  
 عَسْعَسَ أَعْبُدْ نَعْبُدْ يَخْرُجْ  
 يَحْسَبُ يَشْرَبُ يَشْهَدُ تَرْهَقُ  
 تَعْرِفُ أَقْسِمُ يُبْدِي يُنْفَخُ  
 يَنْقَلِبُ يَوْسُوسُ ثَقُلْتُ حَشِرْتُ  
 سَطَحْتُ كَشِطْتُ نُشِرْتُ  
 نُصِبْتُ أَثَرْنَ وَسَطَنَ فَرَعْتَ  
 تَأْتُونَ يُسْقُونَ يَفْعَلُونَ  
 يَعْمَلُونَ يَعْلَمُونَ يَضْحَكُونَ  
 يَكْسِبُونَ يَدْخُلُونَ يَنْظُرُونَ

تَعْبُدُونَ أَنْعَمْتَ أَنْذَرْنَا  
أَنْزَلْنَا خَلَقْنَا رَفَعْنَا وَضَعْنَا  
نُطْفَةٍ عِبْرَةٌ نَرْجُرُ تَذِكْرَةٌ  
مُسْفِرَةٌ مُؤَصَّدَةٌ ۝ مَسْغَبَةٌ  
مَقْرَبَةٌ مَثْرَبَةٌ ۝ تَضْلِيلٌ تَقْوِيمٌ  
تَكْذِيبٌ تَسْنِيمٌ ۝ مَسْكِينًا  
مَمْنُونٌ مَحْفُوظٌ مَخْتُومٌ مَسْرُورٌ ۝  
مَشْهُودٌ أَبْوَابًا مَصْفُوفَةٌ أَزْوَاجًا  
أَشْتَاتًا إِطْعَمُ أَعْنَابًا أَفْوَاجًا  
أَلْفَاظًا ۝ قُرْآنُ الْحَمْدِ وَالْفَجْرِ

وَالْفَتْحُ وَالْعَصْرِ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ  
مَعَ الْعُسْرِ مَا الْقَارِعَةُ ۖ وَإِذَا  
الْمَوءُ دَدَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ كَالْفَرَاشِ  
الْمَبْثُوثِ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۖ  
لَيْلَةُ الْقَدْرِ أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ  
مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ عِنْدَ ذِي  
الْعَرْشِ يَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۖ وَهُوَ  
الْغَفُورُ الْودُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ  
لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ  
تَقْوِيمٍ ۖ أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۖ آلَنَ



## تختی نمبر ۱۲ تشدید

**ہدایات:** بچوں کو ان سوالات کے جوابات یاد کرائے جائیں **سوال** تین دندانے والے کو کیا کہتے ہیں؟ **جواب** تشدید **سوال** تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ **جواب** مشدود۔ **سوال** تشدید والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** دو مرتبہ ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر دوسری مرتبہ خود **سوال** مشدود کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ **جواب** مطبوطی کے ساتھ ذرا رک کر

اَبَ	اِبَ	اُبَ	اَبَ	اِبَ
اِبُ	اِبُ	اِبُ	اِبُ	اِبُ
اَبِ	اِبِ	اِبِ	اَبِ	اِبِ
اِبِ	اِبِ	اِبِ	اِبِ	اِبِ
اَبِ	اِبِ	اِبِ	اِبِ	اِبِ
اِبِ	اِبِ	اِبِ	اِبِ	اِبِ
اِبِ	اِبِ	اِبِ	اِبِ	اِبِ



كَذَّبَ نَعَمَ يَظُنُّ يَحُضُّ جَنَّةٍ  
 ذَرَّةٌ قُوَّةٌ كَرَّةٌ سَعَرَتْ قَدَّ مَتٌ  
 كَذَّبَتْ زُوجَتْ سُجَّرَتْ فُجِّرَتْ  
 سُيِّرَتْ عُطِّلَتْ كُورَتْ تَطَّلِعُ  
 تُحَدِّثُ نُيَسِّرُهُمُ الْبَيِّنَةُ  
 قَيْسَةٌ عَشِيَّةٌ مُذَكِّرٌ أَيْانَ  
 إِيَّاكَ لِلَّهِ تَجَلَّى تَصَدَّى تَزَكَّى  
 تَوَلَّى تَوَابًا ۝ ثَجَّاجًا غَسَّاقًا  
 فَعَالَ كَذَّابًا وَهَاجًا مُسَدِّدَةً ۝  
 مُكْرَمَةً مُطَهَّرَةً وَالسَّمَاءِ

وَالْتَّرَائِبِ وَالنَّشِطِ وَالنَّزْعِ  
 وَالسَّيْحِ فَالسَّابِقِ فَالْمُدْبِرِ  
 تُبْلَى السَّرَائِرُ فَهَلِ الْكَافِرِينَ  
 بِالْخُسِّ الْجَوَارِ الْكُنُسِ  
 اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

اگر یہ نورانی قاعدہ آپ نے بچے کو پوری محنت کے ساتھ سجدہ اور رواں دونوں طرح خوب یاد کروا دیا۔ تو انشاء اللہ یہ محنت آپ کی رنگ لائے گی۔ اور قرآن کریم کو بچہ آسانی سے پڑھ سکے گا۔

تمختی نمبر ۱۲ مشق تشدید مع سُلُون

مَرُّوْا رِبِّيْ مُدَّتْ حُقَّتْ خَفَّتْ  
 تَبَّتْ تَخَلَّتْ قَدَّمْتُ وَالصُّبْحُ  
 وَالشَّمْسُ وَالشَّفْعُ بِالصَّبْرِ

وَالصَّيْفِ وَالْإِيلِ وَالْتَيْنِ وَالزَّيْتُونِ

سَجِيلٍ سَجِيْنٍ مُنْفَكِّينَ فَإِنَّ

الْجَنَّةَ لِحُبِّ الْخَيْرِ إِذَا السَّمَاءُ

انْشَقَّتْ مَا الظَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

تختی نمبر ۱۵ تشدید مع تشدید

يَذْكُرُ يَذْكُرُ الْمَدَّثِرُ الْمَزْمَلُ

عَلِيِّينَ ۝ عَلَيْهِمْ ۝ إِنَّ الَّذِينَ

إِلَّا الَّذِينَ مِنْ شَرِّ النَّفْثِ

فَعَالٌ لِمَا يُرِيدُ ۝

## تمختی نمبر ۱۶ تشدید بعد حروف مدہ

بچے کو بچہ یوں کروائیں **ضاد** الف لام مدز **ضال** لام دوز **برلا** (**ضالاً**) (واو **ضاد** زبر) (**وض** **ضاد** فاکھڑی زبر) مد **ضاف** فاکھڑی زبر **فا** و **الضف** تازیرت (**والضف**)

**ضالاً** **دآبۃ** **حاجک** **حاجوک**

**لضالون** **ولا الضالین** **اتحاجونی**

**ولا تحضون** **والضفت** **جاءت**

**الصاحۃ** **فاذا جاءت** **الطامۃ**

**الکبریٰ** ٲ

**خاتمہ اجرائے قواعد**

(۱) اگر نون ساکن و تنوین کے بعد اگلے کلمہ میں حروف یرملون (**ی ر م ل و ن**) میں سے کوئی حرف ہو تو (لام) اور (**را**) میں بلا غنہ باقی چار حرفوں میں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔ بچوں کو یوں سمجھائیں کہ تشدید سے پہلے جزم والے حرف کو نہیں پڑھتے جیسے (**مـن رُبک**) (۲) تنوین کے بعد ہمزہ وصل ہو تو وہاں ایک نون کے نیچے زیر لگا کر اگلے حرف سے ملاتے ہیں اور تنوین کی جگہ صرف ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے اس کو نون قطنی کہتے ہیں

**تنبیہ** زبر کی تنوین میں جو الف لکھا جاتا ہے وہ پڑھا نہیں جاتا (۳) نون ساکن یا تنوین کے بعد (ب) آجائے تو یہ دونوں میم بن جاتے ہیں۔ اور ان پر غنہ بھی ہوتا ہے (۴) میم ساکن کے بعد (ب یا م) آجائے تو م ساکن میں غنہ ہوگا۔ (۵) لفظ اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لام باریک ہوگا۔ جیسے (بِسْمِ اللّٰهِ) اور اگر لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لام موٹا ہوگا جیسے (اَللّٰهُ . فَارِ اللّٰهُ)

جَزَاءَ الْمَلَائِكَةِ إِنَّا آعْطَيْنَا إِيْنَا

إِيَابَهُمْ خَيْرًا يَّرَهُ شَرًّا يَّرَهُ ۝

مِيقَاتًا يَوْمَ فَمَنْ يَّعْمَلْ يَوْمَئِذٍ

يَصْدُرُ النَّاسُ مِنْ رَّبِّكَ رَسُولٌ

مِّنَ اللّٰهِ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً صَفَاطًا لَا

يَتَكَلَّمُونَ قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ

أَبْصَارُهَا سِرَاجًا وَهَاجًا ۝ وَأَنْزَلْنَا

أَكْلًا لِّنَّاسٍ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا



جَنَّا غُثَاءً أَحْوَى مُعْتَدٍ أَثِيمٍ

إِذَا تُتْلَىٰ نَارًا حَامِيَةً ۖ تُسْقَىٰ مِنْ

عَيْنٍ إِنِّيَّةٍ ۖ مَنْ بَخِلَ لِيُنْبَذَنَّ

مِنْ بَعْدٍ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ لَنَسْفَعًا

بِالنَّاصِيَةِ بِذُنُوبِهِمْ مُطَهَّرَةٌ ۖ

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۖ هُمْ

فِيهَا لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينٍ ۚ إِنَّ

رَبَّهُمْ بِهِمْ تَرْمِيهِمْ بِجِجَارَةٍ

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ مِنْهُمُ اللَّهُمَّ

تَسْتُ بِالْخَيْرِ